بروزسوموارمورخہ10/اگست 2015ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی ترتیب کارروائی۔

1 ۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2 ۔ وقفہ سوالات۔
علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور ان کے جوابات دئیے جائیں گے۔

سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔

3۔ بلوچستان کے ہوٹلوں میں پابندیو ں پر (تحفظ)کا مسودہ قانون مصدرہ2015( مسودہ قانون نمبر 11مصدرہ 2015)کا پیش کیا جانا۔

i۔ وزیر داخلہ و قبائلی امور، بلوچستان کے ہوٹلوں میں پابندیوں پر(تحفظ) کا مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قا نون نمبر 11مصدرہ 2015)پیش کریں گے۔

ii۔ وزیر داخلہ و قبائلی امور، تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان کے ہوٹلوں میں پابندیوں پر(تحفظ) کا مسود ہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قانون نمبر 11مصدرہ 2015)کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعدوانضباط کار مجریہ1974ء کے قاعدہ نمبر84کے تقاضوں سےExempt قراردیا جائے۔

4۔ بلوچستان میں کرائے کی عمارتوں پر پابندی (سیکورٹی) کا مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قانون نمبر12مصدرہ 2015)کاپیش کیا جانا۔

i۔ وزیر داخلہ وقبائلی امور،بلوچستان میں کرائے کی عمارتوں پر پابندی(سیکورٹی)کا مسودہ قانون مصدرہ2015(مسودہ قانون نمبر 12مصدرہ 2015)پیش کریں گے۔

ii۔ وزیر داخلہ و قبائلی امور،تحریک پیش کریں گے، کہ بلوچستان میں کرائے کی عمارتوں پر پابندی(سیکورٹی)کامسودہ قانون مصدرہ2015(مسودہ قانون نمبر12مصدرہ2015)کوبلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعدانضباط کارمجریہ1974ء کے قاعدہ نمبر84کے تقاضوں سے Exempt قراردیا جائے۔

5. مشترکہ مذمتی قرارداد منجانب :-میرسرفراز احمد بگٹی،رحمت صالح بلوچ، میر خالد خان لانگو،

صوبائی وزراء میر امان اللہ نوتیزئی، اور سردار عبدالرحمٰن کھیتران اراکین صوبائی اسمبلی
یہ ایوان ایم کیوایم کے خودساختہ جلا وطن سر براہ کی جانب سے پاکستان اوراس کے دفاعی اداروں کے خلاف ہر زہ سرائی کی بھر پور مذمت کرتا ہے۔دراصل الطاف حسین نے دُشمن ملک کی زبان بولتے ہوئے پاکستان کی سالمیت نیز قومی اداروں کے خلاف حالیہ نفرت انگیز،فتنہ پرور، اور انتہائی قابل اعتراض تقاریر کی ہیں۔جو ملک کی سالمیت پر حملے کے مترادف ہے اس طرح کی تقاریر ملک دشمن قوتوں کو تقویت بخشتی ہے جو غداری کے زمرے میں آتا ہے۔ 18کروڑ عوام ان تقاریر پر نفرت کا اظہار کرتی آئی ہے۔ عوامی رائے کو مدنظررکھتے ہوئے اس طرح کے عناصر کی سرکوبی کی جائے ۔نیز یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ الطاف حسین جو کہ اس وقت برطانوی شہری بھی ہے کو وطن واپس لا کر اس کے اور اس کے حمایتی پارٹی عہدیداروں کے خلاف آئین پاکستان کے آرٹیکل 6کے تحت فوری کاروائی عمل میں لائی جائے

سرکاری قرارداد

6۔ آئینی قرارداد نمبر46منجانب میرمجیب الرحمٰن محمد حسنی صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور ۔

i صوبائی وزیربرائے اقلیتی امور بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قوا عدو انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر (2)103جسے قاعدہ نمبر 115 کے ساتھ پڑھا جائے تحریک پیش کریں گے کہ آئین پاکستان 1973کے آرٹیکل 144کے تحت آئینی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے ۔

آئینی قرارداد زیر آرٹیکل 144

ii یہ ایوان اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973ء کے آرٹیکل 144کے تحت مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کو اختیار دیتا ہے کہ صوبہ کے وسیع و عریض علاقوں میں آباد عیسائی (اقلیتی) برداری کے شادی ایکٹ 1872ء و طلاق ایکٹ 1862ء میں ترمیمات کے سلسلے میں قانون سازی کرے ۔تا کہ عیسائی اقلیتی برادری کے شادی وطلاق کے ایکٹ میں ترمیمات کو قانونی حیثیت حا صل ہو۔

7۔ آئینی قرارداد نمبر47منجانب میرمجیب الرحمٰن محمد حسنی صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور ۔

i صوبائی وزیربرائے اقلیتی امور بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قوا عدو انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر (2)103جسے قاعدہ نمبر 115 کے ساتھ پڑھا جائے تحریک پیش کریں گے کہ آئین پاکستان 1973کے آرٹیکل 144کے تحت آئینی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

آئینی قرارداد زیر آرٹیکل 144

II یہ ایوان اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973کے آرٹیکل 144کے تحت مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کو اختیار دیتا ہے کہ ہندو میرج رجسٹریشن کے متعلق قانون سازی کرے تا کہ صوبے کے وسیع و عریض علاقوں میں آباد ہندو(اقلیتی) برداری پیرو کاروں کو انکی مذہبی تعلیمات کے مطابق شادی کو قانونی حیثیت حاصل ہو۔

8۔ مشترکہ قرارداد نمبر48منجانب عبیداللہ جان بابت صوبائی وزیر محترمہ معصومہ حیات صاحبہ اور محترمہ عارفہ صدیق صاحبہ۔

ہر گاہ کہ موجودہ صوبائی حکومت ہر کام میں شفافیت اور میرٹ پر یقین رکھتی ہے۔ خصوصاُ سرکاری محکموں میں بھرتیوں کے نظام میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن میں NTSوغیرہ کے ذریعے بھرتی شامل ہے اس لئے اس عمل کو مزید شفاف بنانے کے لئےweightage(ویٹیج) فارمولے کو رائج کیا جائے جو معز ز عدالت عالیہ کے ایک حکم کے تحت ہی محکمہ سیکنڈری ایجو کیشن میں اسا تذہ کی بھرتی میں رائج ہے ۔ زبانی انٹرویوجو بھرتی میں کرپشن اور غیر شفافیت کاسبب سے بڑا ذریعہ ہے کو یکسر ختم کیا جائے ، لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہےکہ تمام صوبائی محکموں بشمول بلوچستان پبلک سروس کمیشن میں weightage(ویٹیج) فارمولا لاگو کرنے کیلئے قانون سازی کی جائے۔

9۔ مورخہ 07 اگست2015 کے اجلاس میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر1پر دو گھنٹے عام بحث

کوئٹہ، سیکرٹری
07 /اگست 2015ء بلوچستان صوبائی اسمبلی